پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2017

(XII بابت 2017)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترامیم

3۔ ایکٹ VI بابت 2010 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XLII بابت 2012 میں ترامیم

متن

[1] پنجاب مالیات{فنانس} ایکٹ، 2017

(XII بابت 2017)

[16 جون، 2017]

پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور محصولات{ڈیوٹیز} ختم کرنے، معقول بنانے اور ضم کرنے کے لیے ایکٹ۔

جب کہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور محصولات{ڈیوٹیز} ختم کرنا، معقول بنانا اور ضم کرنا اور اس کے ضمنی معاملات سے نمٹنا مفادِ عامہ میں ضروری ہے۔

پنجاب صوبائی اسمبلی کی جانب سے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب مالیات ایکٹ، 2017 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2017 سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترامیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) میں:

(1) سیکشن 2 میں شق (25) کے بعد مندرجہ ذیل شق (26) کو شامل کیا جائے گا:

"(26) **"شہری علاقہ"** سے مراد کوئی علاقہ ہے جو:

(اے) پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) کے تحت ریٹنگ ایریا ہے؛

(بی) پنجاب مالیات ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) کے تحت پہلے سے شہری علاقہ قرار دیا گیا ہے؛

(سی) کوئی دیگر علاقہ جسے بورڈ آف ریونیو نوٹیفکیشن کے ذریعے شہری علاقہ قرار دے؛ اور

---

[1] یہ ایکٹ 13 جون، 2017 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 15 جون، 2017 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ: 16 جون، 2017 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 8235 تا 8250 پر شائع ہوا۔

(ڈی) ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، دستور ساز ادارے، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، یا رئیل اسٹیٹ کمپنی یا ڈویلپر کی جانب سے ترقی دادہ علاقہ ہے۔"؛ اور

(2) شیڈول I میں:

(اے) آرٹیکل 2 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(بی) آرٹیکل 3 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 10 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(سی) آرٹیکل 5 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 0.1 فی صد کی شرح سے اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ڈی) آرٹیکل 6 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 0.1 فی صد کی شرح سے اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ای) آرٹیکل 15 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ایف) آرٹیکل 16 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(جی) آرٹیکل 18 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(الگ لاٹ کے طور پر پیش کردہ اور فروخت کردہ ہر جائیداد کے حوالے سے)

سول یا ریونیو عدالت یا کلکٹر یا دیگر ریونیو آفیسر کی جانب سے نیلامِ عام کے ذریعے

فروخت کردہ کسی جائیداد کے خریدار کو دیا
گیا **فروخت کا سرٹیفکیٹ:**

اے)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛اور	جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد۔
بی)	کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔ **نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی: (اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛اور (بی) اگر بدل 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے"؛

(ایچ) آرٹیکل 23 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"سیکشن 2(10) کے ذریعے بیان کیا گیا
انتقال، جو آرٹیکل 62 کے تحت عائد یا
مستثنیٰ کی گئی منتقلی نہ ہو۔

(اے)	شہری علاقے میں جائیداد کی صورت میں؛اور	جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد۔
(بی)	کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔ **نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛اور

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو،1000 روپے۔

(سی) رجسٹر شُدہ موٹر گاڑی کی صورت میں ایک سو روپے۔"؛

(آئی) آرٹیکل 26 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(جے) آرٹیکل 27اے میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"کسی غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی بشمول فروخت، تبادلہ، ہبہ یا رہن جس کے ذریعے کسی غیر منقولہ جائیداد پر کسی کا حق یا ملکیت تسلیم کی گئی ہو یا عطا کی گئی ہو، کے معاملات میں فریقین کی باہمی رضامندی کی بنیاد **ڈگری، عدالت کا فیصلہ، یا عدالت کا کوئی حکم؛**

اے) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد۔ اور

بی) کسی دیگر صورت میں جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔

نوٹ: دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق

وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔"؛

وضاحت - اس آرٹیکل میں مالیت سے مراد کلکٹر کے نوٹیفائی کردہ تشخیصِ مالیت کے جدول کے مطابق جائیداد کی مالیت ہے یا جہاں تشخیصِ مالیت کا جدول موجود نہ ہو تو گزشتہ سال اس حلقۂ مال یا علاقہ میں اسی نوعیت کی جائیداد کی اوسط قیمتِ فروخت ہے جسے کلکٹر متعین کرے۔"؛

(کے) آرٹیکل 31 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

غیر منقولہ جائیداد کا تبادلہ:

اے) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	جائیداد کی سب سے زیادہ مالیت کا پانچ فی صد جمع جائیداد کی سب سے کم مالیت کا دو فی صد؛
بی) کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی سب سے زیادہ مالیت کا تین فی صد۔

نوٹ: دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔"؛

(ایل) آرٹیکل 32 میں کالم 3 کے اندراختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔

(ایم) آرٹیکل 33 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

ہبہ - دستاویز، بشمول غیر منقولہ جائیداد کے زبانی ہبہ کی یادداشت جو کوئی تصفیہ (آرٹیکل 58) یا وصیت یا منتقلی (آرٹیکل 62) نہ ہو- جب کسی غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے تکمیل کی جائے:

اے) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد: تاہم اگر ہبہ نامہ زوجین، باپ، ماں، بیٹا، بیٹی، والدین کے والدین، ہم مادر پدر یا ایک ہی شوہر کی ایک بیوی یا بیوہ سے دوسری بیوی یا بیوہ کے مابین تکمیل پائے، اسٹامپ ڈیوٹی کی شرح جائیداد کی مالیت کا تین فی صد ہو گی۔
(بی) کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔

نوٹ: دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے

سے زائد ہو تو،1000 روپے۔"؛

(این) آرٹیکل 34 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(او) آرٹیکل 35 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"پٹہ، بشمول شکمی پٹہ یا ذیلی پٹہ اور کرایہ داری یا ذیلی کرایہ داری کا معاہدہ:

(1) جہاں ایسے پٹہ کے ذریعے کرایہ مقرر ہو اور کوئی زرِ پیشگی {پریمیم} ادا یا وصول نہ کیا گیا ہو:	
(اے) جہاں پٹہ بیس سال سے کم مدت کے لیے مقصود ہے۔	پٹہ کے اوسط سالانہ کرایے کا 3.25 فی صد؛
(بی) جہاں پٹہ بیس سال کی مدت کے لیے مقصود ہے:	
(i) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	پٹہ کے اوسط سالانہ کرایے کا 5.25 فی صد۔
(ii) کسی دیگر صورت میں	پٹہ کے اوسط سالانہ کرایے کا 3.25 فی صد۔
(سی) جہاں پٹہ کی مدت بیس سال سے زائد ہو یا دائمی ہو:	

(i)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	کرایے کی اُس کُل رقم کے مساوی بدل کا 5.25 فی صد جو پٹے کے ابتدائی دس سال کے حوالے سے ادا یا وصول کی جائے گی۔
(ii)	کسی دیگر صورت میں۔	کرایے کی اُس کُل رقم کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد جو پٹے کے ابتدائی دس سال کے حوالے سے ادا یا وصول کی جائے گی۔

(ڈی) جہاں پٹے کی کوئی مقرر مدت مقصود نہیں ہے:

(i)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛اور	کرایے کی اُس کُل رقم کے مساوی بدل کا 5.25 فی صد جو پٹے کے ابتدائی دس سال کے حوالے سے ادا یا وصول کی جائے گی۔
(ii)	کسی دیگر صورت میں۔	کرایے کی اُس کُل رقم کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد جو پٹے کے ابتدائی دس سال کے حوالے سے ادا یا وصول کی جائے گی۔

(2) (اے) جہاں پٹہ پیشگی رقم پر دیا گیا ہے اور جہاں کوئی کرایہ مقرر نہیں کیا گیا ہے:

(i)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛	پٹے میں طے کردہ پیشگی رقم کے مساوی بدل کا5.25فی صد۔

اور

(ii) کسی دیگر صورت میں — پٹے میں طے کردہ پیشگی رقم کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد۔

(بی) جہاں پٹہ جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} پر دیا گیا ہے اور کوئی کرایہ مقرر نہیں کیا گیا ہے:

(i) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ — پٹے میں طے کردہ ایسے جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کی رقم کے مساوی بدل کا 5.25 فی صد۔

اور

(ii) کسی دیگر صورت میں — پٹے میں طے کردہ جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد۔

(3) (اے) جہاں پٹہ مقررہ کرایے کے علاوہ پیشگی رقم پر دیا گیا ہے؛

(i) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور — پٹے میں طے کردہ پیشگی رقم کے مساوی بدل کا 5.25 فی صد، علاوہ ازیں اُس محصول {ڈیوٹی} کے جو ایسے پٹے پر تب واجب الادا ہوتا اگر کوئی پیشگی رقم ادا یا وصول نہ کی جاتی: تاہم کسی ایسی صورت میں جب پٹے کے معاہدے پر پٹے کے لیے درکار محصول بحسابِ قدر کی مہر لگائی گئی ہے اور اس معاہدے کے نتیجے میں پٹہ دیا جائے تو اس پٹے پر محصول

		{ڈیوٹی} ایک سو روپے سے زائد نہیں ہو گا۔
(ii)	کسی دیگر صورت میں۔	پٹے میں طے کردہ پیشگی رقم کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد، علاوہ ازیں اُس محصول {ڈیوٹی} کے جو ایسے پٹے پر تب واجب الادا ہوتا اگر کوئی پیشگی رقم ادا یا وصول نہ کی جاتی: تاہم کسی ایسی صورت میں جب پٹے کے معاہدے پر پٹے کے لیے درکار محصول بحسابِ قدر کی مہر لگائی گئی ہے اور اس معاہدے کے نتیجے میں پٹہ دیا جائے تو اس پٹے پر محصول {ڈیوٹی} ایک سو روپے سے زائد نہیں ہو گا۔

(بی) جہاں پٹہ مقررہ کرایے کے علاوہ جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کے لیے دیا گیا ہے۔

(i)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	پٹے میں طے کردہ جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کی رقم کے مساوی بدل کا 5.25 فی صد، علاوہ ازیں اُس محصول {ڈیوٹی} کے جو ایسے پٹے پر تب واجب الادا ہوتا اگر کوئی جُرمانہ یا زرِ پیشگی {پریمیم} ادا یا وصول نہ کیا جاتا: تاہم کسی ایسی صورت میں جب پٹے کے معاہدے پر پٹے کے لیے درکار محصول بحسابِ قدر کی مہر

لگائی گئی ہے اور اس معاہدے کے نتیجے میں پٹہ دیا جائے تو اس پٹے پر محصول {ڈیوٹی} ایک سو روپے سے زائد نہیں ہو گا۔

(ii)	کسی دیگر صورت میں	پٹے میں طے کردہ جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کی رقم کے مساوی بدل کا 3.25 فی صد، علاوہ ازیں اُس محصول {ڈیوٹی} کے جو ایسے پٹے پر تب واجب الادا ہوتا اگر کوئی جُرمانہ یا زرِ پیشگی {پریمیم} ادا یا وصول نہ کیا جاتا: تاہم کسی ایسی صورت میں جب پٹے کے معاہدے پر پٹے کے لیے درکار محصول بحسابِ قدر کی مہر لگائی گئی ہے اور اس معاہدے کے نتیجے میں پٹہ دیا جائے تو اس پٹہ پر محصول {ڈیوٹی} ایک سو روپے سے زائد نہیں ہو گا۔

استثنا

کاشت کاری (بشمول خوراک یا مشروب کی تیاری کے لیے درختوں کا پٹہ) کے لیے پٹہ کسی کاشتکار کو دیے جانے کی صورت میں جب وہ کسی جُرمانے یا زرِ پیشگی {پریمیم} کی ادائیگی یا وصولی کے بغیر دیا گیا ہو ایک میعاد مقرر کی گئی ہو جو ایک سال سے زائد نہ ہو یا اوسط سالانہ مخصوص کرایہ ایک سو روپے سے زائد نہ ہو۔"؛

(پی)	آرٹیکل 40 میں، کالم 3 میں:

(i)	شق (اے)، شق (بی) اور شق (سی) کے اختتام پر ہر صورت میں مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے)	اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی)	اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے"؛

(ii)	شق (ڈی) میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(i)	زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ کے قرض کی رقم کا 0.45 فی صد؛ اور

(ii)	قرض کی رقم کا 0.45 فی صد۔"؛

(کیو)	آرٹیکل 45 میں کالم 3 کے اندر شق (ڈی) میں ذیلی عنوان "استثنا" سے پہلے مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے)	اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی)	اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔

(آر)	آرٹیکل 46 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ایس)	آرٹیکل 48 میں، کالم 3 میں:

(i)	کالم 2 میں شق (اے) کے مقابل مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ii)	کالم 2 میں شق (بی) کے مقابل مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے۔؛

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔"؛

(iii) شق (بی بی) میں کالم 2 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ٹی) آرٹیکل 54 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اصل رہن نامے پر ادا کردہ رجسٹریشن فیس کی رقم کے مساوی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(یو) آرٹیکل 55 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

" واگذاشت ، یعنی کوئی دستاویز (جو سیکشن 23-اے میں درج واگذاشت نہیں ہے) جس کی رُو سے ایک شخص کسی دوسرے شخص سے یا کسی مخصوص جائیداد کے حوالے سے کیے جانے والے مطالبے سے دست برداری کا اعلان کرے۔

(i)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	دعوے کی رقم یا جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد۔
(ii)	کسی دیگر صورت میں	دعوے کی رقم یا جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔

نوٹ: دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔"؛

(وی) آرٹیکل 56 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ڈبلیو) آرٹیکل 57 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں 25 روپے کی اضافی اسٹامپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"؛

(ایکس) آرٹیکل 58 میں کالم 3 کے اندر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی:

(اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور

(بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے۔"؛

(وائی) آرٹیکل 61 میں کالم 3 کے اندر اختتام پر مندرجہ ذیل نوٹ شامل کیا جائے گا:

"**نوٹ:** اصل پٹہ نامہ پر ادا کردہ سٹامپ ڈیوٹی کے 8/5 ویں حصے کی شرح سے اضافی اسٹامپ ڈیوٹی۔"؛

(زیڈ) آرٹیکل 63 میں کالم 2 اور کالم 3 میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"پٹہ کی منتقلی جو تفویض کے ذریعے ہو اور شکمی پٹہ کے ذریعے نہ ہو:

(i) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛ اور	انتقال کے لیے بدل کی جائیداد کی رقم کا پانچ فی صد۔
(ii) کسی دیگر صورت میں	انتقال کے لیے بدل کی رقم کا تین فی صد۔
	نوٹ: دستاویز کی رجسٹریشن کی صورت میں اضافی اسٹامپ ڈیوٹی درج ذیل کے مطابق وصول کی جائے گی: (اے) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد نہ ہو تو، 500 روپے؛ اور (بی) اگر بدل کی رقم 500,000 روپے سے زائد ہو تو، 1000 روپے"۔

استثنا:

محصول {ڈیوٹی} سے مستثنیٰ کسی پٹے کا

انتقال۔؛اور

(اے اے) آرٹیکل 63اے میں کالم 2اور کالم 3میں موجود اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، دستور ساز ادارے، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کمپنی یا ڈویلپر کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے حق یا مطلق مفاد کا انتقال، یعنی، **غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے حق یا مطلق مفاد کا انتقال** یا ایسے انتقال کا اقرار اور ہر وہ دستاویز جس سے اتھارٹی، ادارے، سوسائٹی، کمپنی یا ڈویلپر کی جانب سے حق یا مطلق مفاد منتقل، رجسٹر، ریکارڈ یا تسلیم کیا جا رہا ہے۔

وضاحت-اس آرٹیکل کے تحت حق یا مطلق مفاد کے انتقال میں ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، دستور ساز ادارے، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی یا کمپنی سے اصل الاٹمنٹ اور وراثتی انتقال شامل نہیں ہیں۔

(i) شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں؛اور — جائیداد کی مالیت کا پانچ فی صد۔

(ii) کسی دیگر صورت میں — جائیداد کی مالیت کا تین فی صد۔"

3۔ **ایکٹVI بابت 2010 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) کا سیکشن 6 حذف کر دیا جائے گا۔

4۔ **ایکٹ XLII بابت 2012 میں ترامیم** - پنجاب خدمات پر سیلز ٹیکس ایکٹ، 2012 (XLII بابت 2012) میں:

(1) سیکشن 2 میں:

(اے) شق (17) میں، اختتام پر سیمی کولن سے پہلے مندرجہ ذیل الفاظ شامل کیے جائیں گے:

"اور گوشوارے کے مختلف حصوں اور ضمیمہ جات پیش کرنے کے لیے اس طرح مقرر کردہ تواریخ۔" اور

(بی) شق (30) میں ذیلی شق (بی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(بی) پنجاب میں کسی دیگر شخص جیسا کہ ایجنٹ، ایسوسی ایٹ، فرنچائز، برانچ، آفس، یا کسی دیگر ذریعے سے یا فی الواقع موجودگی یا ویب سائٹ یا ویب پورٹل کے ذریعے یا کسی قسم کی ای کامرس جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے یا پیش کیا جائے، کے ذریعے جُزوی یا کُلی طور پر معاشی سرگرمی جاری رکھتا ہے۔"؛

(2) سیکشن 11 کے بعد مندرجہ ذیل سیکشن 11اے شامل کیا جائے گا:

"**11-اے۔ رجسٹر شُدہ شخص کی ذمہ داری۔** سیکشن 11 کے ذیلی سیکشن (1) کی دفعات کے تحت، جہاں قابلِ ٹیکس خدمات حاصل کرنے والا رجسٹر شُدہ شخص ٹیکس اِنوائس کی تاریخ سے ایک سو اسّی دن کے اندر خدمات فراہم کرنے والے کو ٹیکس کی ادائیگی کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اُس خدمات فراہم کرنے والے نے بھی تجویز کردہ مقررہ تاریخ کے اندر اس کی ادائیگی نہیں کی ہے، قابلِ ٹیکس خدمت فراہم کرنے والا اور حاصل کرنے والا، مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر، ایسے ٹیکس کی ادائیگی کے پابند ہوں گے۔

وضاحت I: ٹیکس میں ٹیکس کی مجموعی رقم اور وہ ٹیکس بھی شامل ہو گا جو ایکٹ کے سیکشن 14 کے تحت نوٹیفائی کیے گئے خدمت حاصل کرنے والے کی جانب سے روکا یا کاٹا جا سکتا تھا۔

وضاحت II: رجسٹر شُدہ شخص میں ایکٹ کے سیکشن 14 کے تحت "کٹوتی ایجنٹ" کی حیثیت سے نوٹیفائی کیا گیا شخص شامل ہے۔"؛

(3) سیکشن 14 کے بعد مندرجہ ذیل سیکشن 14اے شامل کیا جائے گا:

"**14-اے۔ ٹیکس کی وصولی وغیرہ کا خاص طریق کار۔** (1) باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہو، اتھارٹی کسی دیگر شخص یا زمرۂ اشخاص، ضروری نہیں ہے کہ وہ مخصوص لین دین میں خدمت فراہم کرنے والا ہو یا خدمت حاصل کرنے والا ہو، سے تقاضا کر سکتی ہے کہ وہ کسی قابلِ ٹیکس خدمت یا زُمرۂ خدمات کی فراہمی پر کسی دیگر شخص یا زُمرۂ اشخاص سے مکمل ٹیکس یا اس کا حصہ وصول کرے اور اس طرح وصول کردہ ٹیکس سرکاری خزانے میں ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقے سے جمع کرائے جو اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے مقاصد کے لیے، ٹیکس کی وصولی اور ادائیگی کے لیے تجویز کردہ خاص طریق کار کسی خدمت یا زمرۂ خدمات کے حوالے سے رجسٹریشن، کھاتہ نویسی، رسیدوں یا بِلوں کی شرائط، گوشواروں اور دیگر متعلقہ معاملات کا مخصوص کردہ انداز میں بندوبست بھی کر سکتا ہے۔

(3) جہاں کوئی شخص یا زمرۂ اشخاص کسی قابلِ ٹیکس خدمت یا زمرۂ خدمات کی فراہمی پر مکمل ٹیکس یا اس کا حصہ وصول کرنے کا پابند ہے اور ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہا ہے یا ٹیکس وصول کر لینے کے

بعد سرکاری خزانے میں ٹیکس جمع کروانے میں ناکام رہا ہے، ایسا شخص یا زمرۂ اشخاص طے کردہ طریقے کے مطابق ذاتی حیثیت میں حکومت کو ٹیکس کی رقم ادا کرنے کا پابند ہو گا۔"؛

(4) سیکشن 16 میں:

(اے) ذیلی سیکشن (2) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(2) سیکشن 16 اے یا سیکشن 16 بی کی دفعات یا طے شُدہ شرائط و قیود کے تحت، اتھارٹی کسی رجسٹر شُدہ شخص کو اُس شخص کی جانب سے قابلِ ٹیکس خدمت کی فراہمی کے سلسلے میں کسی قابلِ ٹیکس خدمت یا اشیا یا زمرۂ خدمات یا استعمال کردہ اشیا کے لیے کسی دیگر قانون کے تحت اجازت دے سکتی ہے کہ وہ اپنے نام سے نیشنل ٹیکس نمبر والی اپنی ٹیکس انوائس یا اشیا کی درآمد کا اقرار نامہ فراہم کر کے ادا شُدہ یا قابلِ ادا ٹیکس کے حوالے سے دعوے کا تسویہ، کٹوتی یا واپسی کروائے۔"؛

(بی) ذیلی سیکشن (4) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(4) باوجود اس کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں کچھ بھی درج ہو، اتھارٹی حکومت کی منظوری سے، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور اس میں طے کردہ شرائط، حدود یا قیود کے تحت رجسٹر شُدہ شخص یا زُمرۂ اشخاص کو نوٹیفکیشن میں طے کردہ آؤٹ پُٹ سے اِن پُٹ کی رقم کی کٹوتی کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔"؛

(سی) ذیلی سیکشن (4) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی سیکشن (5) شامل کیا جائے گا:

"(5) ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) کے مقاصد کے لیے، کٹوتی یا تسویہ کی جانے والی ٹیکس کی رقم میں اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت عائد کردہ یا وصول کردہ کوئی اضافی ٹیکس کی رقم، مزید ٹیکس، زائد ٹیکس، ڈیفالٹ سرچارج، جُرمانہ، ہرجانہ یا فیس شامل نہیں ہو گی۔"؛

(5) سیکشن 16 بی کے بعد مندرجہ ذیل سیکشن 16 سی شامل کیا جائے گا:

"**16 سی۔ مخصوص اشیا اور خدمات پر ادا کردہ ان پُٹ ٹیکس کا تسویہ**-باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہو، کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول کے ابواب 84 اور 85، سیکشن XVI کے تحت درجہ بند کی گئی اشیائے سرمایہ، مشینری اور قائم اثاثوں کے حصول پر ادا شُدہ اِن پُٹ ٹیکس بارہ ماہانہ مساوی قسطوں میں آؤٹ پُٹ ٹیکس کے مقابل قابلِ تسویہ ہو گا۔"؛

(6) سیکشن 24 میں ذیلی سیکشن (2) کے اندر لفظ "پانچ" کو لفظ "آٹھ" سے بدل دیا جائے گا؛

(7) سیکشن 39 میں:

(اے) ذیلی سیکشن (1) میں شق (ایف) کے بعد مندرجہ ذیل شق (ایف ایف) اور (ایف ایف ایف) کو شامل کیا جائے گا:

"(ایف ایف) اتھارٹی کا خطرے سے نمٹنے والا افسر؛

(ایف ایف ایف) اتھارٹی کا عمل درآمدی افسر؛"؛ اور

(بی) ذیلی سیکشن (4) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(4) خطرے کے امکان سے نمٹنے والے افسران، عمل درآمدی افسران، آڈٹ آفیسرز، انسپکٹرز اور مساوی یا کم ترعہدوں کے دیگر افسران، اگر کوئی ہوں، ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر، جو بھی صورت ہو، یا اتھارٹی وقتاً فوقتاً جسے مخصوص کرے، کے ماتحت ہوں گے۔"؛

(8) سیکشن 48 میں، جدول میں:

(اے) نمبر شمار 10 میں:

(i) کالم 3 میں اصطلاح "پچیس ہزار" کو اصطلاح "ایک لاکھ" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) کالم 4 میں الفاظ "عمومی اور سیکشن 59" کو الفاظ "عمومی اور سیکشن 59 اور سیکشن 70" سے بدل دیا جائے گا؛

(9) سیکشن 70 میں، ذیلی سیکشن (1) میں:

(اے) شق (بی) کے بعد مندرجہ ذیل شق (بی بی) کو شامل کیا جائے گا:

"(بی بی) خریداری کنٹریکٹ، قرض یا مالیاتی اداروں یا بینکار کمپنیوں کے ساتھ کنٹریکٹ، پٹے کے کنٹریکٹ، معاہداتِ قرض، معاہداتِ قرض برائے تعمیر، لائف انشورنس کنٹریکٹس، ملازمت یا کام کے کنٹریکٹ کی بنا پر قائم قانوناً قابلِ عمل درآمد تعلقات سمیت نہ کہ ان تک محدود تعلقات کی بنا پر ٹیکس دہندہ کو رقم کی ادائیگی کے پابند کسی شخص کو تحریری نوٹس کے ذریعے ادائیگی کا پابند کرنا۔"؛ اور

(بی) شق (ایف) میں، اختتام پر فل سٹاپ کو، کولن سے بدل دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل فقرۂ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا:

"تاہم اگر کوئی شخص اُس سے طلب کردہ ٹیکس کی رقم کا کم سے کم پچیس فی صد جمع کروا دے تو ایکٹ کے سیکشن 63 کے تحت اپیل، اگر کوئی ہو، کے زیرِ سماعت ہونے کے دوران اُس شخص کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔"؛

(10) سیکشن 76 کے بعد مندرجہ ذیل سیکشن 76اے شامل کیا جائے گا:

"**76-اے۔ مخصوص اتھارٹیوں کو پابند کرنے کا اختیار** - اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تقاضا کر سکتی ہے کہ کسی معاشی سرگرمی جو قابلِ ٹیکس خدمت ہے، میں مشغول کسی شخص کو لائسنس جاری کرنے یا تجدید کرنے یا منظور کرنے کی مجاز کوئی اتھارٹی اُس وقت تک ایسے لائسنس کا اجرا یا تجدید نہیں کرے گی جب تک کہ لائسنس دار یا عطیہ یاب یہ ثبوت پیش نہ کر دے کہ وہ ایکٹ کے سیکشن 25، سیکشن 26 یا سیکشن 27 کے تحت باضابطہ طور پر رجسٹر شُدہ شخص ہے۔"؛

(11) سیکشن 78 میں ذیلی سیکشن (7) کے اندر، لفظ "مطالبات" کے بعد الفاظ "بشمول نوٹسز اور شوکاز نوٹسز" کو شامل کیا جائے گا؛

(12) سیکشن 84 میں ذیلی سیکشن (1) کے بعد مندرجہ ذیل وضاحت کا اضافہ کیا جائے گا:

"**وضاحت**-اصطلاح "کیے جانے والے کام یا عمل" میں رجسٹر شُدہ شخص کی جانب سے یا ایکٹ کے سیکشن 39 میں مخصوص کردہ اتھارٹی کی جانب سے کیا جانے والا کام یا عمل شامل ہے۔"؛

(13) دوسرے شیڈول میں:

(i) نمبر شمار 6 پر کالم (2) میں:

(اے) موجودہ شق (وائی) کے بعد مندرجہ ذیل شق (زیڈ) کو شامل کیا جائے گا:

"(زیڈ) (i) انٹرنیٹ سروسز، خواہ ڈائل اپ ہو یا براڈ بینڈ، بشمول ای میل سروسز، ڈیٹا کمیونیکیشن نیٹ ورک سروسز (ڈی سی این ایس) اور ویلیو ایڈڈ ڈیٹا سروسز؛

(ii) درج ذیل کی جانب سے استعمال کردہ انٹرنیشنل لیز ڈلائنز یا بینڈوڈتھ پر قابلِ ادا ایسے چارجز:

(اے) پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ سے رجسٹر شُدہ سافٹ ویئر برآمدی فرمیں؛ اور

(بی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی سے لائسنس یافتہ ڈیٹا اور انٹرنیٹ فراہم کار؛ اور

(iii) سافٹ ویئر برآمدات کے لیے پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ سے رجسٹر شُدہ سافٹ ویئر برآمدی فرموں کی جانب سے استعمال کردہ انٹرنیشنل لیز ڈلائنز پر قابلِ ادا ایسے چارجز۔"؛ اور

(بی) ذیلی عنوان "ماسوائے" کے تحت موجود شقوں کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"جب چار جز فی طالب علم 1500 روپے ماہانہ سے زیادہ نہیں ہیں تو انٹرنیٹ سروسز، خواہ ڈائل اپ ہو یا براڈ بینڈ، بشمول ای میل سروسز، ڈیٹا کمیونیکیشن نیٹ ورک سروسز (ڈی سی این ایس) اور ویلیو ایڈڈ ڈیٹا سروسز۔"؛

(ii) نمبر شمار 14 میں:

(اے) ذیلی عنوان "ماسوائے" کے تحت شق (iii) کے بعد مندرجہ ذیل وضاحت کو شامل کیا جائے گا:

"**وضاحت**- کالم 4 میں مقرر کردہ 5 فی صد شرح کے باوجود، مندرجہ ذیل مزید کم کیے گئے ریٹس قابلِ اطلاق ہوں گے:

(اے) حکومت کی سرکاری تعمیرات جن میں مالی سال 17-2016 کے دوران شروع کی گئی جاری ترقیاتی سکیموں اور منصوبوں میں مصروفِ عمل اور حکومتِ پنجاب کے سالانہ ترقیاتی منصوبے کے تحت سرمایہ بند یا غیر ملکی قرضوں جہاں معاملات کو یکم جولائی، 2016 کے بعد حتمی شکل دی گئی تھی، سے سرمایہ بند یا وفاقی حکومت کے سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام کے تحت سرمایہ بند یا کنٹونمنٹ بورڈ سے سرمایہ بند کنٹونمنٹ بورڈز شامل ہیں، کی حد تک، ان پُٹ ٹیکس جمع یا تسویہ کرائے بغیر، نمبر شمار 14 پر مخصوص کردہ تمام خدمات کے لیے ایک فی صد؛ اور

(بی) حکومت کی سرکاری تعمیرات جن میں مالی سال 17-2016 سے پہلے شروع کی گئی جاری ترقیاتی سکیموں اور منصوبوں میں مصروفِ عمل اور حکومتِ پنجاب کے سالانہ ترقیاتی منصوبے کے تحت سرمایہ بند یا غیر ملکی قرضوں جہاں معاملات کو یکم جولائی، 2016 کو حتمی شکل دی گئی تھی، سے سرمایہ بند یا وفاقی حکومت کے سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام کے تحت سرمایہ بند یا کنٹونمنٹ بورڈ سے سرمایہ بند کنٹونمنٹ بورڈز شامل ہیں، کی حد تک، ان پُٹ ٹیکس جمع یا تسویہ کرائے بغیر، نمبر شمار 14 پر مخصوص کردہ تمام خدمات کے لیے صفر فی صد۔"؛

(بی) کالم 4 میں، الفاظ "سولہ فی صد"، کو الفاظ "ان پُٹ ٹیکس کی چھوٹ / تسویے کے بغیر پانچ فی صد" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(iii) نمبر شمار 16 پر، کالم 2 میں، ذیلی عنوان "ماسوائے:"، کو حذف کیا جائے گا۔